

**”اَهْلِ جَنَّمَ كَيْ دُوْ قَسْمَيْنِ اِيْسَى نَبِيْنِ جَوْ مَيْنِ نَبِيْنِ دِيْكَهِيْنِ: اِيْكَ وَ قَوْمَ جَنَّ كَيْ پَاسْ كَوْزَنَوْنَ گَيْ، جَوْ گَائِيْ كَيْ دَمَوْنِ جِيسَنَوْنَ گَيْ، جَنَّ سَيْنَ وَ لَوْگَوْنِ كَيْ مَارِيْنَ گَيْ اُور دُوسَرِيْ قَسْمَ بَطَاَرْ كِپْرُونِ مَيْنِ مَلْبُوْسَ مَكْرَ حَقِيقَتَانِنْگَيْ عَوْرَتَوْنِ كَيْ ۝، جَوْ سِيدَهِيْ رَاهِ سَيْنَ بَهْكَنَهِ وَالِيْ اُور دُوسَرَوْنِ كَوْ بَهْكَانَهِ وَالِيْ گَيْ**

ابو هریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ۹۰، وہ کہتا ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا: ”اَهْلِ جَنَّمَ كَيْ دُوْ قَسْمَيْنِ اِيْسَى نَبِيْنِ جَوْ مَيْنِ نَبِيْنِ دِيْكَهِيْنِ: اِيْكَ وَ قَوْمَ جَنَّ كَيْ پَاسْ كَوْزَنَوْنَ گَيْ، جَوْ گَائِيْ كَيْ دَمَوْنِ جِيسَنَوْنَ گَيْ، جَنَّ سَيْنَ وَ لَوْگَوْنِ كَيْ مَارِيْنَ گَيْ اُور دُوسَرِيْ قَسْمَ بَطَاَرْ كِپْرُونِ مَيْنِ مَلْبُوْسَ مَكْرَ حَقِيقَتَانِنْگَيْ عَوْرَتَوْنِ كَيْ ۝، جَوْ سِيدَهِيْ رَاهِ سَيْنَ بَهْكَنَهِ وَالِيْ اُور دُوسَرَوْنِ كَوْ بَهْكَانَهِ وَالِيْ گَيْ، جَنَّ كَيْ سَرْ بَخْتِي اُونْٹُونِ كَيْ کَوَانَوْنِ كَيْ طَرَحَوْنَ گَيْ ۝ وَ جَنَتِ مَيْنِ دَاخِلِ نَبِيْنَوْنِ گَيْ اُور نَبِيْنَيِ اِسِيْنِ خَوْشِبُوْ پَائِيْنِ گَيْ، حَالَانِ كَيْ اِسِيْنِ خَوْشِبُوْ تَوْ اِتَنِ اُور اِتَنِ دَوْرِ سَيْنَ پَائِيْ جَاتِيْ ۝“

[صحيح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ۹۰]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قسم کے جِنْمِي لَوْگَوْنِ سے خبردار کر رہے ہیں، جَنَّ کو آپ نے دیکھا نہیں اور جو آپ کے زمانے میں موجود نہیں تھے اس طرح کے لوگ آپ کے بعد ظاہر نہیں گے: پہلی قسم: ایسے لَوْگَ جَنَّ کے پاس گائے کی دَمَوْنِ کی طرح لمبے لمبے کَوْزَنَوْنَ گَيْ، جَنَّ سَيْنَ وَ لَوْگَوْنِ کی پیٹائی کریں گے دراصل ان سے مراد ایسے پولس والے اور ظالمون کے پیروکار ہیں، جو ناحق لَوْگَوْنِ کی پیٹائی کریں گے دُوسَرِيْ قَسْمَ: ایسے عورتیں، جو عفت و حیا کا لباس اتار پھینکیں گی، جو ایک عورت کا فطری زیور آپ نے بتایا کے وہ عورتیں حقیقت میں کپڑے پہنی ہوئی ہوں گی، لیکن معنوی طور پر ننگی ہوں گی کہ ایسے باریک کپڑے پہنی ہوں گی، جَنَّ سَيْنَ جسم جھلک رہا ہو گا وہ بدن کے کچھ حصے کو ڈھانپیں گی اور حسن و جمال کے اظہار کے لیے کچھ حصے کو کھلا چھوڑ دیں گی وہ اپنے پہناؤ اور چال ڈھال سے مردوں کے دلوں کو اپنی طرف مائل کریں گی، گردن اور کندھ مٹکا کر چلیں گی اور دُوسَرَوْنِ کی طرف مائل کرنا چاہیں گی، جس میں وہ خود پڑی ہوئی ہیں ان کی ایک صفت یہ ہے کہ ان کے سر اونٹ کے جھکہ ہوئے کوہان کی طرح نہیں گے وہ سر پر کوئی پگڑی وغیرہ باندھ کر اس کے حجم کو بڑا کر لیں گی یہاں بختی اُونْٹُونِ کے کَوَانَوْنِ سے تشبیہ اس بنا پر دی گئی ہے کہ مذکورہ عورتیں کے سر پر بال اور چوٹیاں اوپر کی جانب اٹھی ہوئی ہوں گی اور اونٹ کے کَوَانَوْنِ کی طرح ایک جانب جھکی ہوئی ہوں گی جو عورتیں ان اوصاف کی حامل ہوں گی، ان کے بارے میں وعید یہ ہے کہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی، ان کی خوش بو تک نہیں پا سکیں گی اور اس کے قریب نہیں جاسکیں گی جب کہ جنت کی خوش بو دور سے محسوس کی جا سکتی ہے



النّجَاةُ الْخَيْرِيَّةُ  
ALNAJAT CHARITY

